سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈوومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر

Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018,Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 272 Thursday 19 February, 2026 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلدنمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۲۷۲) ۱۹رفروری ۲۰۲۶ء بروز جمعرات قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

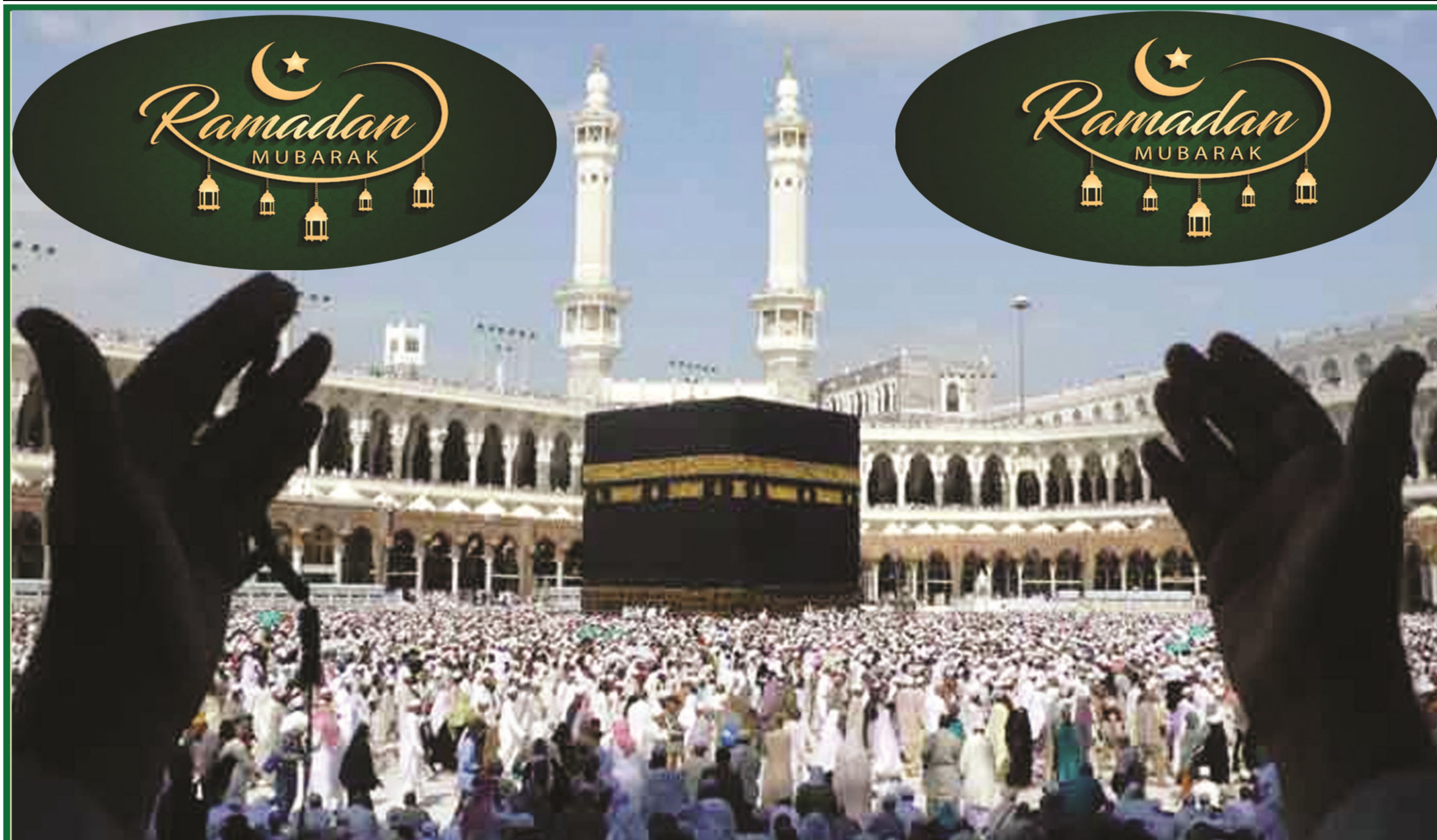

RIYAZ AHMAD

تمام اہل وطن کو ماہ صیام کی دلی مبارکباد

ماہ رمضان کی آمد نعمت خداوندی ہے اسکا احترام کرنا چاہئے، ماہ رمضان ایک سلسلہ ہے قرب خداوندی کے حصول کا، اس مبارک مہینہ میں ہر اجر کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ بڑے خوش نصیب اور عظمت والے شخص کو یہ مہینہ نصیب ہوتا ہے۔

Recognized By Ministry of Minority Affairs Gov. of India for Haj

Riyaz ®
TOUR & TRAVELS

FF-4,GALAXY BUILDING, TAHSEENGANJ THAKURGANJ, HARDOI ROAD LUCKNOW-226003

Website:www.riyazgroup.com,E-mail:riyaz@riyazgroup.com

سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹر نیشنل اینڈ ڈومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر
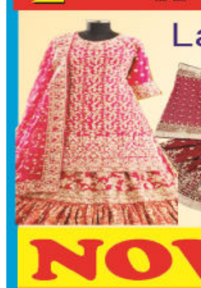
Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 272 Thursday 19 February, 2026 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۲۷۲) ۱۹؍فروری ۲۰۲۶ء بروز جمعرات قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

ممتا بنرجی کے خلاف ای ڈی کی عرضی، سپریم کورٹ میں سماعت ملتوی

آئی پیک معاملے میں اگلی سماعت 18 مارچ کو، ای ڈی نے مداخلت کا الزام لگایا ہے جبکہ ممتا نے الزامات مسترد کر دیے

نئی دھلی (ایجنسی):

آئی پیک چھاپہ ماری معاملے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف دائر عرضی پر سپریم کورٹ میں ہونے والی سماعت ملتوی کر دی گئی ہے۔ اب اس معاملے کی اگلی سماعت 18 مارچ کو ہوگی۔ عدالت میں پیشی کے دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے پیش سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ای ڈی آج ہی اپنا جواب داخل کر دے گی، جس کے بعد آئندہ تاریخ پر تفصیلی دلائل پیش کیے جائیں گے۔

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے آئی پیک کے دفاتر پر چھاپہ ماری کے دوران مبینہ مداخلت کا الزام عائد کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ عرضی میں ممتا بنرجی، مغربی بنگال کے ڈی جی پی راجیو کمار اور کولکاتا پولیس کمشنر منوج کمار کو فریق بنایا گیا ہے۔ ای ڈی نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ ان تینوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی اجازت دی جائے، کیونکہ ان پر جانچ عمل میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام ہے۔

دوسری جانب ممتا بنرجی نے عدالت میں داخل اپنے حلف نامے میں ای ڈی کے الزامات کو مسترد کیا ہے۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ کولکاتا میں واقع آئی پیک کے دفاتر میں تلاشی کے نام پر ای ڈی کے افسران نے ترنمول کانگریس سے وابستہ حساس اور انتخابی حکمت عملی سے متعلق خفیہ ڈیٹا ضبط کر لیا۔ ان کے مطابق یہ کارروائی نہ صرف غیر قانونی تھی بلکہ جمہوری عمل میں مداخلت کے مترادف بھی ہے۔

ممتا بنرجی نے اپنے بیان میں کہا کہ جیسے ہی انہیں اطلاع ملی کہ آئی پیک کے دفاتر میں چھاپہ ماری جاری ہے اور وہاں پارٹی کا حساس مواد موجود ہے، وہ خود موقع پر پہنچیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کا مقصد صرف پارٹی کی خفیہ دستاویزات کو محفوظ رکھنا تھا تاکہ کسی بھی ممکنہ غلط استعمال سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے ای ڈی کی کارروائی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی۔

اب اس معاملے میں تمام فریقین کے دلائل 18 مارچ کو ہونے والی اگلی سماعت میں سنے جائیں گے۔ اس مقدمے کو جانچ ایجنسیوں کے اختیارات اور ریاستی حکومت کے دائرہ کار کے حوالے سے اہم تصور کیا جا رہا ہے، جس پر قانونی اور سیاسی حلقوں کی نظریں مرکوز ہیں۔

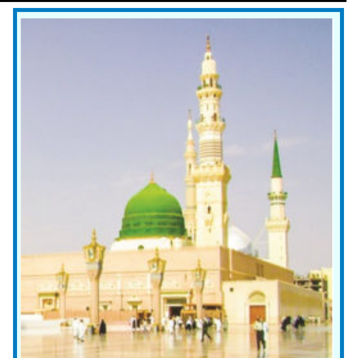

اوقات سحر و افطار

یکم رمضان المبارک 1447ھ
جمعرات، 19 فروری 2026

لکھنؤ	
ختم سحر	وقت افطار
5:16	6:03
شاہجہانپور	
5:21	6:08

فقہ جعفریہ کیلئے ختم سحر ۸ منٹ قبل اور افطار میں ۱۱ منٹ کی تاخیر

ایران سے مذاکرات کے دوران مشرقِ وسطیٰ میں امریکہ کی بڑی فوجی نقل و حرکت، 50 لڑاکا طیارے تعینات

واشنگٹن (ایجنسی):

امریکہ نے ایران کے ساتھ جاری جوہری مذاکرات کے درمیان مشرقِ وسطیٰ میں اپنی فوجی موجودگی میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 50 سے زائد جدید لڑاکا طیارے تعینات کر دیے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد خطے میں فضائی اور بحری طاقت کو مضبوط بنانا اور کسی بھی ممکنہ صورتحال کے لیے تیاری کو یقینی بنانا ہے۔ آزاد ذرائع اور فوجی پروازوں پر نظر رکھنے والے مبصرین کے مطابق ایف۔ 22، ایف۔ 35 اور ایف۔ 16 طیاروں کو مشرقِ وسطیٰ کی جانب بڑھتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ ان کے ساتھ فضائی ایندھن فراہم کرنے والے طیارے بھی روانہ کیے گئے ہیں، جس سے عندیہ ملتا ہے کہ امریکہ طویل المدتی فوجی آپریشن کی صلاحیت برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری پروگرام پر بالواسطہ مذاکرات کا دوسرا دور جاری ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ بات چیت میں کچھ پیش رفت ضرور ہوئی ہے، تاہم کئی اہم امور پر ابھی اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران اب تک صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طے کردہ بنیادی شرائط کو قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہوا۔ ان کے بقول صدر ٹرمپ نے چند سرخ لکیریں واضح کی ہیں جنہیں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ مذاکرات میں صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی جیرڈ کشنر اور اسٹیو وٹکوف کی شرکت بھی شامل رہی۔ ایرانی حکام نے اشارہ دیا ہے کہ وہ دو ہفتوں کے اندر ایک نیا مسودہ پیش کر سکتے ہیں جو دونوں ملکوں کے درمیان اختلافات کم کرنے کی کوشش ہوگا۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مذاکرات کو سنجیدہ اور تعمیری قرار دیتے ہوئے کہا کہ پیش رفت سابقہ نشست کے مقابلے میں بہتر رہی، تاہم کسی حتمی معاہدے میں وقت لگ سکتا ہے۔ ادھر امریکہ نے اپنے طیارہ بردار جہازوں کے جنگی گروپ کو بھی مشرقِ وسطیٰ کی طرف روانہ کر دیا ہے۔ امریکی بحریہ کے مطابق یہ اقدام خطے میں استحکام برقرار رکھنے اور امریکی مفادات کے تحفظ کے لیے کیا گیا ہے۔

بھارت اور فرانس کے درمیان 21 معاہدوں پر دستخط

پی ایم مودی اور میکرون کے درمیان دوطرفہ میٹنگ، دفاع، صحت، سائنس و ٹیکنالوجی سمیت اہم شعبوں میں بڑا معاہدہ

ممبئی (ایجنسی):

فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون بھارت کے دورے پر ہیں۔ منگل کو انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ اس ملاقات کے دوران بھارت اور فرانس کے درمیان کئی اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مزید برآں، بھارت۔فرانس تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے حصے کے طور پر کئی اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ دونوں ممالک نے مل کر آگے بڑھنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون اور وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو بھارت میں ایچ 125 ہیلی کاپٹر اسمبلی لائن کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک نے مختلف شعبوں میں 21 معاہدوں پر دستخط کیے۔

سیاسی اور سفارتی تعلقات، ٹیکنالوجی اور اختراع، دفاع اور سلامتی، اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، بشمول دفاعی شعبہ، معیشت، اسٹارٹ اپ، سائنس و ٹیکنالوجی، صحت، قابل تجدید توانائی، اور مہارت کا فروغ۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس اور گورنر آچاریہ دیووَرت نے پیر کی رات ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر میکرون اور ان کی اہلیہ خاتون اول بریگزٹ میکرون کا استقبال کیا۔ بھارت نے جمعرات کو فرانس سے رافیل جنگی طیاروں کی خریداری کی منظوری دی، جو کہ میکرون کے بھارت دورے سے پہلے سب سے بڑے آرڈرز میں سے ایک ہے۔ یہ منظوری نئی دہلی کے 3.6 ٹریلین روپے کے دفاعی اخراجات کے پیکیج کا حصہ تھی۔

فرانس میں بھارتی سفیر سنجیو کمار سنگلا نے کہا کہ ہندوستان اور فرانس نے اہم معدنیات میں تعاون کے ارادے کے مشترکہ اعلامیہ کا اعلان کیا ہے۔ منگل کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے، بھارتی سفیر نے محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی اور فرانسیسی ادارے سی این آر ایس کے درمیان ایڈوانسڈ میٹریلز کے لیے ایک مرکز قائم کرنے سے متعلق ایک اعلامیہ جاری کیا ہے۔ سنجیو کمار سنگلا نے کہا، "ہم نے اہم اور نئی ٹیکنالوجیز پر ایک جوائنٹ ایڈوانسڈ ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ گروپ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ساتھ ہی اہم معدنیات میں تعاون کے لیے ارادے کا ایک مشترکہ اعلامیہ بھی جاری کیا ہے۔

بھارت اور فرانس کے مشترکہ بیان کے مطابق، وزیر اعظم نریندر مودی اور فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے متنوع، پائیدار، ذمہ دار اور مضبوط سپلائی چین کی تعمیر کے لیے اہم معدنیات اور نایاب زمینوں کی تلاش، نکالنے، پروسیسنگ اور ری سائیکلنگ ٹیکنالوجیز میں تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔ رہنماؤں نے سبز اور ڈیجیٹل معیشت، نئی ٹیکنالوجیز، اور جدید مینوفیکچرنگ کی حمایت میں اہم معدنیات کے اہم کردار کو تسلیم کیا۔

مختلف رویت ہلال کمیٹیوں نے ماہ رمضان المبارک کا چاند دیکھے جانے کا کیا اعلان، یکم رمضان 19 فروری کو

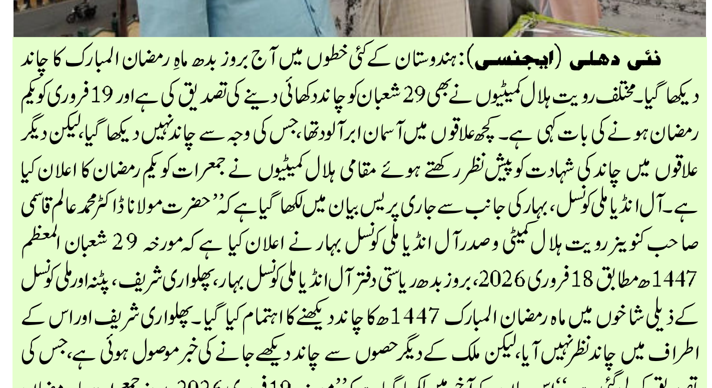

نئی دھلی (ایجنسی): ہندوستان کے کئی خطوں میں آج بروز بدھ ماہِ رمضان المبارک کا چاند دیکھا گیا۔ مختلف رویت ہلال کمیٹیوں نے بھی 29 شعبان کو چاند دکھائی دینے کی تصدیق کی ہے اور 19 فروری کو یکم رمضان ہونے کی بات کہی ہے۔ کچھ علاقوں میں آسمان ابر آلود تھا، جس کی وجہ سے چاند نہیں دیکھا گیا، لیکن دیگر علاقوں میں چاند کی شہادت کو پیش نظر رکھتے ہوئے مقامی ہلال کمیٹیوں نے جمعرات کو یکم رمضان کا اعلان کیا ہے۔ آل انڈیا ملی کونسل، بہار کی جانب سے جاری پریس بیان میں لکھا گیا ہے کہ ''حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عالم قاسمی صاحب کنوینر رویت ہلال کمیٹی و صدر آل انڈیا ملی کونسل بہار نے اعلان کیا ہے کہ مورخہ 29 شعبان المعظم 1447ھ مطابق 18 فروری 2026، بروز بدھ ریاستی دفتر آل انڈیا ملی کونسل بہار، پھلواری شریف، پٹنہ اور ملی کونسل کے ذیلی شاخوں میں ماہ رمضان المبارک 1447ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا۔ پھلواری شریف اور اس کے اطراف میں چاند نظر نہیں آیا، لیکن ملک کے دیگر حصوں سے چاند دیکھے جانے کی خبر موصول ہوئی ہے، جس کی تصدیق کر لی گئی ہے۔'' اس بیان کے آخر میں لکھا گیا ہے کہ ''مورخہ 19 فروری 2026، بروز جمعرات ماہ رمضان المبارک 1447ھ کی پہلی تاریخ قرار پائی۔''

دارالقضا ادارہ شرعیہ، اورنگ آباد، بہار کی جانب سے بھی پریس بیان جاری کیا گیا ہے۔ فیضان سرور مصباحی کے دستخط سے جاری اس بیان میں لکھا گیا ہے کہ ''بروز بدھ، 29 شعبان 1447ھ، بمطابق 18 فروری 2026 کا دن گزار کر بعد نماز مغرب رمضان شریف کا چاند دیکھنے کا اہتمام ہوا۔ مطلع بالکل صاف تھا، شہر اورنگ آباد (بہار) میں رویت عام ہوئی ہے۔ میں نے بھی بچشم خود ابھی کئی نمازیوں کے ساتھ چاند دیکھا ہے۔'' آگے لکھا گیا ہے کہ ''دارالقضا ادارۂ شرعیہ اورنگ آباد کی جانب سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ابھی بعد نماز عشا، تراویح کی نماز پڑھی جائے گی، مرد مسجد میں جماعت کے ساتھ اور عورتیں اپنے گھروں میں تنہا تنہا پڑھیں۔'' ساتھ ہی یہ جانکاری بھی دی گئی ہے کہ ''آج رات ہی سے سحری کھا کر روزہ رکھنا شروع کریں گے۔ کل 19 فروری 2026، بروز جمعرات 'یکم رمضان المبارک 1447ھ' ہے۔'' اسی طرح رویت ہلال کمیٹی امارت شرعیہ ہند کی طرف سے بھی ایک پریس بیانیہ جاری کیا گیا ہے۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ ''آج ابھی بعد نماز مغرب رویت ہلال کمیٹی امارت شرعیہ ہند کی میٹنگ زیر صدارت مولانا محمد اخلاق قاسمی، نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی و صدر دینی تعلیمی بورڈ صوبہ دہلی بمقام دفتر امارت شرعیہ ہند، 1، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی منعقد ہوئی۔ چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا۔'' آگے لکھا گیا ہے کہ ''دہلی میں مطلع ابر آلود ہے، چاند نظر نہیں آیا۔ البتہ چترا، نورنگر، سمریا (جھارکھنڈ)، بھدریہ (بہار)، دیولہ (گجرات)، بہادر گنج، غازی پور سمیت ملک کے متعدد مقامات سے رویت کی مصدقہ خبریں موصول ہوئیں۔ اس کے پیش نظر کمیٹی نے اعلان کیا کہ 19 فروری 2026، بروز جمعرات، ماہ رمضان المبارک 1447ھ کی پہلی تاریخ ہوگی۔ ان شاء اللہ۔ اہل ایمان آج رات کو تراویح وغیرہ اہتمام کریں۔''

بنگلہ دیش: ہندوستان کے سیکرٹری خارجہ کی امیر جماعت اسلامی سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

ڈھاکہ (ایجنسی):

بنگلہ دیش کے نئے وزیر اعظم طارق رحمان کی تقریب حلف برداری کے موقع پر ہندوستان کے سیکرٹری خارجہ وکرم مصری نے ڈھاکہ میں جماعت اسلامی کے امیر ڈاکٹر شفیق الرحمن سے اخلاقی ملاقات کی۔ یہ معلومات بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے ایک سرکاری فیس بک پوسٹ میں دی ہے۔ خارجہ سکریٹری نے ڈاکٹر رحمان کو ان کی نئی ذمہ داری کے لیے مبارکباد دی اور بنگلہ دیش کے لیے ہندوستان کی مسلسل حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو عوام پر مبنی قرار دیتے ہوئے مزید تعاون کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر شفیق الرحمن نے دونوں ممالک کے درمیان گہرے تہذیبی تعلقات کا بھی ذکر کیا اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی امید ظاہر کی۔ تقریب حلف برداری میں لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے بھی ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انہوں نے وزیر اعظم طارق رحمان سے ملاقات کر کے وزیر اعظم نریندر مودی کی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ہندوستان کے دورے کی دعوت دی۔ برلا نے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری، ترقی پسند اور جامع ملک کی تعمیر کی کوششوں میں بنگلہ دیش کی حمایت کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان میں بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ریاض حمید اللہ نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے دورے کی تعریف کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ دونوں رہنماؤں نے دونوں ممالک کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے خط میں طارق رحمان کو ہندوستان آنے کی دعوت دی ہے اور ان کی اہلیہ زبیدہ رحمن اور بیٹی زائمہ کو بھی ان کے ساتھ آنے کی درخواست کی۔ خط میں انہوں نے بنگلہ دیش کی ترقی اور خوشحالی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

راجیہ سبھا کی 37 سیٹوں پر 16 مارچ کو انتخاب

نئی دھلی (ایجنسی):

ملک کی 10 ریاستوں میں راجیہ سبھا کی 37 سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔ اس میں این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار، اپیندر کشواہا اور راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ جیسے کئی بڑے لیڈران کی سیٹیں بھی خالی ہو رہی ہیں۔ سب سے زیادہ سیٹیں مہاراشٹر سے خالی ہو رہی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے بدھ (18 فروری) کو خالی ہو رہی راجیہ سبھا کی 37 سیٹوں کے لیے 2 سالہ انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ مہاراشٹر اور اوڈیشہ کے علاوہ تمل ناڈو، تلنگانہ، مغربی بنگال، چھتیس گڑھ، آسام، ہریانہ، ہماچل پردیش اور بہار میں اپریل میں مختلف تاریخوں میں راجیہ سبھا کی سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔ مہاراشٹر میں سب سے زیادہ 7 سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔ اس کے بعد تمل ناڈو سے 6 اور مغربی بنگال سے بھی 5 سیٹیں خالی ہونے والی ہیں۔ اس کے علاوہ بہار سے 5 سیٹ، اوڈیشہ سے 4 سیٹ، آسام سے 3 سیٹ، چھتیس گڑھ، ہریانہ اور تلنگانہ سے 2-2 سیٹ اور ہماچل پردیش سے ایک سیٹ خالی ہو رہی ہے۔ بہار سے پارلیمنٹ کے ایوان بال راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ کی سیٹ خالی ہو رہی ہے، جبکہ مہاراشٹر سے شرد پوار اور پرینکا چترویدی جیسے بڑے لیڈران کی مدت کار بھی ختم ہو رہی ہے۔ مہاراشٹر سے شرد پوار اور پرینکا چترویدی کے علاوہ بھگوت کشن راؤ کراڈ، ڈاکٹر فوزیہ خان، دھیرشیل موہن پاٹل، رجنی پاٹل اور رام داس اٹھاولیں کی سیٹیں خالی ہو رہی ہیں۔

اسی طرح بہار سے ہری ونش نارائن سنگھ کے علاوہ اوپیندر کشواہا، رام ناتھ ٹھاکر، امریندر دھاری سنگھ اور پریم چند گپتا بھی راجیہ سبھا سے ریٹائر ہو رہے ہیں۔ جبکہ اوڈیشہ سے ممتا موہنتا، مجیب اللہ خان، سجیت کمار اور نرنجن بشی بھی ریٹائر ہو رہے ہیں۔ مغربی بنگال سے ریت برت بنرجی، بکاش رنجن بھٹاچاریہ، سبرت بخشی اور موسم نور کی مدت کار ختم ہو رہی ہے۔ تمل ناڈو سے این آر ایلنگو، پی سیلوراسو، ایم تھمبی دورئی، تروچی شیوا، کنی موژھی اور جی کے واسن کی نشستیں بھی خالی ہو رہی ہیں۔ اسی طرح آسام سے رمیشور تیلی، بھوبنیشور کلیتا اور اجیت کمار بھوئیاں کی مدت کار پوری ہو رہی ہے۔ چھتیس گڑھ سے کوی تیز پال سنگھ تلسی اور پھولو دیوی نیتام بھی اپنی مدت پوری کرنے والے ہیں۔ تلنگانہ سے ابھشیک منوسنگھوی، کے آر سریش ریڈی اور ہماچل پردیش کی اندو بالا گوسوامی کے ساتھ ساتھ ہریانہ سے سینئر لیڈر کرن چودھری اور رام چندر جانگڑا کی سیٹیں بھی خالی ہو رہی ہیں۔

کالی کٹ۔ مرکز میں رمضان لیالی' مہم کا شاندار افتتاح

ملک کی متعدد ریاستوں میں دعوت افطار، رمضان خطبات، فلاحی و سماجی خدمات کا اعلان

کالی کٹ (عبدالکری امجدی)

کیرالہ کے کالی کٹ مرکز الثقافۃ السنیہ میں پورے ۳۰ ردنوں کیلئے رمضان المبارک کے موقع پر رمضان لیالی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ جسکا مقصد ماہ رمضان میں روحانی بیداری، اخلاقی ذمہ داری، اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیا جائے۔ اس سلسلہ میں گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے آج یہاں رمضان لیالی کیمپین پروگرام کا شاندار افتتاح کیا۔ جس کے تحت ملک کی متعدد ریاستوں میں دعوت افطار، رمضان خطبات، دعوتی پروگرام، رمضان کٹ کی تقسیم، غریبوں اور یتیموں کی امداد سمیت کئی فلاحی و سماجی خدمات شامل ہیں۔ پورے ۳۰ ردنوں کیلئے یہاں کیمپس میں روحانی پروگرام، رمضان خطبات، تعلیمی اور سماجی فلاح و بہبودی وسیع پیمانے پر منعقد ہوگا۔ جس میں حفاظ طلبا، مسافر، مزدور اور اہل ثروت حضرات ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوتے ہیں، اس کے لئے باضابطہ طور پر استقبالیہ کمیٹی کی تشکیل بھی کی گئی ہے۔ رمضان لیالی پروگرام کے تحت ۱۶ رمضان کو بدر الکبریٰ، روزنہ مسجد الحالمی میں حلقہ ذکر، رمضان تقریر، اجتماعی افطار، بردہ مجلس، ختم القادریہ، شاذلی راتب کا انعقاد کیا جائے گا۔

رمضان لیالی افتتاحی سیشن سے شیخ ابوبکر احمد نے اپنے پیغام میں کہا کہ رمضان المبارک نہایت ہی بابرکت اور عظمت والا مہینہ ہے۔ اس میں نیکیوں کا اجر بڑھ جاتا ہے، رحمت و مغفرت کے دوروزے کھل جاتے ہیں۔ مسلمان اس ماہ مقدس کی قدر کریں، خیرات وصدقات، عبادات وریاضت کے ذریعہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ شیخ ابوبکر احمد نے کہا کہ رمضان المبارک نیکیوں، ہمدردی اور عبادات کا مہینہ ہے، جس میں غریبوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا دینی اور سماجی ذمہ داری ہے۔ اس مبارک مہینے میں زکوٰۃ، صدقات، راشن کی تقسیم، اور افطاری کا اہتمام کر کے ضرورت مندوں کی معاونت کی جاتی ہے، جو ان کے لیے بڑی راحت کا باعث بنتی ہے۔ واضح رہے کہ رمضان المبارک میں مرکز الثقافۃ کے تحت ہر سال بڑے پیمانے پر دعوت افطار اور روحانی زندگی کو مضبوط کرنا اور کمیونیٹی کی فلاح و بہبودی کو فروغ دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ملک کی متعدد ریاستوں کے تعلیمی بیداری، روحانی پروگرامس، غریبوں، مزدوروں اور بے سہاروں کی مدد کی جاتی ہے۔ جس سے لاکھوں لوگ مستفیض ہوتے ہیں۔

ماہ رمضان مبارک

اللہ کا شکر ہے کہ رمضان کا مبارک مہینہ ایک بار پھر ہماری زندگی میں آیا ہے۔ ہم اللہ سے دعائیں کرتے تھے ''اللھم بلغنا شھر رمضان'' اے اللہ ہمیں رمضان کے مہینے تک پہنچا دے۔ یعنی ہماری زندگی میں رمضان کا مبارک مہینہ آجائے۔ اللہ نے اپنی مہربانی سے ہمیں رمضان عطا کر دیا ہے۔ اللہ کے اس مہمان کا استقبال کیجیے۔ ہمارے گھر پر جب کسی اہم مہمان کی آمد ہوتی ہے تو ہم اس کے استقبال کے لیے بہت اہتمام کرتے ہیں۔ اسی طرح بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر ہمیں اللہ کے مہمان کا استقبال کرنا چاہیے۔

M.U. Khan

UNITED AERO SERVICES PVT. LTD.
103, First Floor, Nirmal Tower,26
Barakhamba Road, New Delhi-110001
Contact No. 9810516768, 9958032054

بزمِ عزیزانِ سخن کے زیرِ اہتمام شاندار، منفرد اور خاص نعت ومنقبت

سہارنپور (احمد رضا): بزمِ عزیزانِ سخن* کے زیرِ اہتمام مقدس رمضان المبارک کی آمد پر ایک شاندار، منفرد اور خاص نعت و منقبت کی محفل آراستہ کی گئی۔ جسکی *صدارت* حاجی الیاس علم صاحب نے فرمائی محفل کے *مہمانِ خصوصی* کے فرائض مہذب اور ادب نواز دوست، ریٹائرڈ سینئر نیول آفیسر یاسین خاں نے نبھائے! پر وقار نعت و منقبت کی *نظامت* کے کامیاب فرائض میزبان ڈاکٹر رئیس کمال نے انجام دیئے ڈاکٹر الیاس علم نے اپنے *صدارتی خطبہ* میں نعت و منقبت کی کثیر تعداد میں محفلوں کے انعقاد کرنے پر زور دیا اور ماہ رمضان المبارک کا احترام کرنے کی درخواست کی اس روحانی موقعے پر قابل احترام *مہمانِ خصوصی* یاسین خان نے اُردو زبان اور شعر وسخن کے لئے اپنی محبتوں اور احساسات کا اظہار کیا ریٹائرڈ افسر یاسین خاں نے کہا کہ حالانکہ میری اکیڈمک تعلیم پوری طرح سے انگریزی میں ہوئی ہے مگر مجھے اُردو ادب سے لگاؤ جنون کی حد تک رہا ہے۔ موصوف نے سبھی ناظرین سے اپنے بچوں کو اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم دلانے پر زور دیا۔ *مہمانِ اعزازی* بولتا سماج نیوز 24 چینل کے چیف ایڈیٹر جناب سکندر رانا جی نے اُردو زبان و ادب کیلئے کی جارہی اپنے چینل کی کارگزاری پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔* ناظمِ محفل* ڈاکٹر رئیس کمال صاحب نے نعت گوئی کی تاریخ پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ یہ روایت عہدِ رسالت سے شروع ہوکر آج تک جاری ہے، جسمیں صحابہ اکرام خاص طور پر حضرت حسان بن ثابت نے نبی اکرم (ص ع و) کی شان میں شمائل و خصائل پر مشتمل منظومات پیش کیں۔

نعت و منقبت کی محفل رات 10 بجے شروع ہوکر رات 1:30 بجے اختتام پذیر ہوئی۔ جن شعراء اکرام نے اپنی محبت اور عقیدت کے پھول بارگاہ رسالت میں پیش کئے اُنکے کلام سے چنندہ ایک ایک شعر باذوق قارئین کی خدمت میں پیش کی جارہے ہیں۔

شیر خدا کی یوں لگی شمشیر ناچنے
چمکی ہو جیسے برق بلا گیر ناچنے
(ڈاکٹر حاجی الیاس علم حمیدی)

میں جب ورد درودِ پاک تنہائی میں کرتا ہوں
مری پلکوں میں ایک سمندر رقص کرتا ہے
(عدیل تابش)

نہ روزہ جس نے بھی سرکار کا دیکھا
ہے کم نصیب کہ دنیا میں آکے کیا دیکھا
(مستقیم روشن)

قمر کو ہٹا دو مرے سامنے سے
خیال رُخ مصطفیٰ کر رہا ہوں
(عابد حسن وفا)

فرشتے ذِکر خُدا صبح شام کرتے ہیں
نبی کے در کا بڑا احترام کرتے ہیں
(ڈاکٹر رئیس کمال)

ذرّے ذرّے میں چمک اُن کی کرامت کی ملی
زندگی جن کے وصیلے سے عبادت کی ملی
(اسلم محسن)

میں حسین ابنِ علی ہوں فاطمہ کا لاڈلا
عظمت کردار سے کچھ بھی نہیں بڑھ کر مجھے
(طاہر امین)

سکون روح کو دل کو قرار ملتا ہے
نبی کے عشق میں پروردگار ملتا ہے
(محمود اثر)

یہ دیکھ کے آئے انصر حیران ہوئے دشمن
اِس غار پہ تو قائم یہ مکڑی کا جالا ہے
(انصر سہارنپور)

مرسلین حیدر، افضال امیر وغیرہ نے بھی اپنا کلام پیش کیا آخر میں پروین خان اور بلقیس بیگم کی جانب سے مہمانان کیلئے بہترین ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔

ملاواں میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ونعتیہ مشاعرہ کا انعقاد

فتح پور، بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی) جنت چاہتے ہوتو والدین کی خدمت کرو، اگر تم امن چاہتے ہوتو نیکی کی راہ پر چلو اور غریبوں کی مدد کرو۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد سلمان مظاہری نے موضع ملاواں میں منعقدہ جلسہ سیرت النبی و نعتیہ مشاعرہ میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں اور انہوں نے ہمیشہ انسانیت، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ تمام دنیا کے لیے رحمت ہیں اور بلا تفریق سب کے ساتھ پیار اور محبت سے پیش آتے تھے۔ اپنے صدارتی خطاب میں مفتی صدام قاسمی نے کہا کہ پیارے آقا کی آمد سے قبل بچیوں کو زندہ دفن کیا جاتا تھا اور خواتین کی عزت نہیں کی جاتی تھی لیکن پیارے آقا کی تعلیمات اور خطبات نے لوگوں کے دل بدل دیے، لوگوں میں انسانیت اور تہذیب آگئی اور لوگ دین کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے لگے اور ایک دوسرے کا احترام کرنے لگے۔ جلسہ کا آغاز قاری رضی عالم ندوی اور حافظ ضیاء الدین کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ جبکہ نظامت کے فرائض احمد سعید حرف نے انجام دیئے۔ مشاعرہ میں پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

عزت میرے آقا کے گھرانے کے لیے ہے
پھر اسکے بعد سارے زمانے کے لئے ہے
وسیم رامپوری

نعت جب پڑھتا ہوں انکی شان میں
جان آجاتی میری جان میں
کلیم طارق سید نپوری

میرا نعت لکھنا پڑھنا میرے کام آرہا ہے
کہ نبی کے عاشقوں میں میرا نام آرہا ہے
شرافت بسوانی

طائف میں ظلم سہہ کے بھی دشمن کو دی دعا
پڑھ کر تو دیکھئے کبھی سیرت رسول کی۔
احمد سعید حرف

بوبکر و عمر، عثماں چاہے کہ وہ حیدر ہوں
صدیوں سے زمانے میں یہ چار چمکتے ہیں
حسان ساحر

پڑھیں چھپ چھپ کر نمازیں بزدلی یہ ہو نہیں سکتی
بلاخوف وخطر یہ کہہ دیا فاروق اعظم نے
رضوان جمالی

اس کے علاوہ قاری پرویز یزدانی، امیر الحسن تمبوری، قاری ذیشان جہانگیر آبادی نے بھی اپنے نعتیہ کلام پیش کئے۔ محمد جنید کی جانب سے سبھی شعراء اور علماء کرام کو شال اوڑھا کر اعجاز سے نوازا گیا کمیٹی کے ممبران نے پروگرام میں آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور محمد اشفاق ضلع پنچایت ممبر، راجیش یادو سابق پردھان، ناگیشور پردھان کھنجنہ، محمد جاوید پردھان نمائندہ ملاواں، سنجے پردھان، رمیش ورما بی ڈی سی ممبر، ماسٹر محمد عمران، محمد رفیق، محمد حلیم ٹھیکیدار کی گلپوشی کی گئ۔ آخر میں پروگرام کے کنوینر محمد لقمان نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر شاکر علی، محمد شفیق، محمد عنصر، للن، محمد جابر، چاند بابو، امتیاز، جمیل ادریسی، محمد ریاض، محمد شکیل، محمد رئیس، غلام وارث، مشیر، رحمت علی، اختر علی، اختر علی، افتخار علی، محمد آصف، شمس الدین، شمشیر علی، محمد عرفان، چاند خان، افضل ادریسی، محمد اسلم، مظہر العلوم،، دوست محمد وغیرہ موجود رہے۔

شاعرہ گل صبا کو صدمہ، والدہ کا انتقال

فتح پور، بارہ بنکی (نامہ نگار): قصبہ کی معروف شاعرہ گل صبا فتح پوری کی والدہ اور مرحوم شاعر نسیم فتح پوری کی اہلیہ کا گزشتہ شب 75 برس کی عمر میں مختصر علالت کے بعد لکھنو کے ایک پرائیوٹ ہاسپٹل میں انتقال ہوگیا۔ مرحومہ مخیر، صوم وصلوۃ کی پابند تھیں، بالآخر انہیں بعد نماز ظہر بڑی مسجد کے صحن میں حافظ محمد زبیر کی اقتدا میں نماز جنازہ ادا کی گئی کے بعد صحبتیہ باغ قبرستان میں سپرد لحد کر دیا گیا، پسماندگان میں تین بیٹیاں دو بیٹے شامل ہیں۔

”یہ یکطرفہ معاہدہ کسانوں کے مفاد میں نہیں“ قاری عبدالمعید چودھری

کانپور (ایجنسی): بھارتیہ کسان یونین (بھانو) کے قومی سکریٹری قاری عبدالمعید چودھری نے ہند۔امریکہ معاہدے پر سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے کسانوں کے معاشی مستقبل کے لیے خطرناک قرار دیا ہے۔ منگل کے روز منعقدہ ایک اہم اجلاس اور عوامی اجتماع کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کسان طبقے میں شدید بے چینی پیدا کر رہے ہیں اور اگر بروقت غور وفکر نہ کیا گیا تو اس کے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ قاری عبدالمعید چودھری نے کہا کہ حکومت کی جانب سے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے اور زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے دعوے تو مسلسل کیے جا رہے ہیں، مگر زمینی سطح پر کسان بڑھتی ہوئی لاگت، کم ہوتی پیداوار کی قیمت اور بازار میں غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس نوعیت کے بین الاقوامی معاہدے بڑے سرمایہ کاروں اور غیر ملکی کمپنیوں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں، جبکہ چھوٹے اور متوسط کسان مزید معاشی دباؤ میں آجائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر سبسڈی یافتہ غیر ملکی زرعی اجناس ہندوستانی منڈیوں میں داخل ہوئیں تو مقامی کسانوں کے لیے مقابلہ کرنا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔ اس صورت میں کسان اپنی فصل کی مناسب قیمت حاصل نہیں کرسکیں گے، جس سے قرض کا بوجھ بڑھے گا اور دیہی معیشت کمزور پڑسکتی ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس کا اثر صرف کسانوں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ پورا دیہی سماج اس سے متاثر ہوسکتا ہے۔ قومی سکریٹری نے 1992ء کے معاشی اُداری کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اُس وقت بھی معیشت کو کھولنے کے فیصلے کیے گئے تھے، جن کے طویل المدتی اثرات آج تک محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر زرعی شعبے کو عالمی منڈی کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا تو ہندوستانی کسانوں کی خودمختاری متاثر ہوسکتی ہے۔ قاری عبدالمعید چودھری نے اعلان کیا کہ بھارتیہ کسان یونین (بھانو) اس معاملے پر خاموش تماشائی نہیں بنے گی۔ تنظیم ریاست بھر میں بیداری مہم چلائے گی، گاؤں گاؤں جا کر کسانوں کو اس معاہدے کے ممکنہ اثرات سے آگاہ کیا جائے گا اور اگر ضرورت پیش آئی تو بڑے پیمانے پر احتجاجی تحریک بھی شروع کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر جمہوری راستہ اختیار کیا جائے گا۔“ کسان ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ اگر کسان کمزور ہوگا تو ملک کی بنیاد کمزور ہوجائے گی۔ ہم کسانوں کے حقوق، ان کی محنت اور ان کے مستقبل کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر جدوجہد کریں گے اور کسی بھی قسم کا یکطرفہ فیصلہ قبول نہیں کریں گے۔“ آخر میں انہوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ کسی بھی بین الاقوامی معاہدے سے قبل کسان تنظیموں، زرعی ماہرین اور متعلقہ فریقوں سے کھلے دل کے ساتھ مشاورت کی جائے، مکمل شفافیت اختیار کی جائے اور ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جو کسان برادری کے لیے نقصان دہ ثابت ہوں۔

کھونڑارے حلقہ کے ڈھنڑھوا قطب جوت سے سوموار کی شام گھر سے لاپتہ ہوئے بچوں کو کافی مشقت کے بعد پولیس نے کیا برآمد

مشاہد نگر گونڈہ (شرف الدین خان حشمتی): ضلع کے کھونڑارے تھانہ کے تحت قطب جوت ڈھنڑھوا قطب جوت کے بڑکا ڈیہہ گاؤں سے حیران کن طریقے سے لاپتہ ہوئے معصوم بچوں کو منگل کے روز ایک سرسوں کے کھیت سے پوری طرح محفوظ طریقے سے برآمد کرلیا گیا ہے جس پورے علاقے میں پھیلی سنسنی ختم ہونے کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے۔

فراہم کردہ تفصیل کے مطابق پیر کی شام وشو پرتاپ وشوکرما ولد رام کمار ۷ سال، رتیش شرما ولد اجے شرما ٦ سال، ریوانشو عرف شیو شانت ولد سندیپ ٦ سال کرشن عرف گولو ولد جگرام شرما ١٠ سال گاؤں کے مندر کے پاس کھیلتے کھیلتے اچانک لاپتہ ہوگئے تھے۔

جب دیر رات تک بچے گھر نہیں پہنچے تو گاؤں میں افراتفری مچ گئی اور جگہ جگہ انکی تلاش شروع ہوگئ۔

گرام پردھان پیشکار کے ذریعہ ڈائل ١١٢ پر دی جس کے بعد کھونڑارے تھانہ پولیس میں بھی ہڑکمپ مچ گیا آنا فانا تھانہ انچارج یشونت سنگھ مع ٹیم گاؤں پہنچ گئے اور کھوج بین شروع کرتے ہوئے اعلی افسران کو بھی اسکی اطلاع فراہم کی گئی۔

جس کے بعد سی اوطرب گنج یو پی سنگھ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور ہر ہر لوکیشن کو ٹریس کرتے ہوئے تلاشی شروع کی گئی۔ پوری رات کی کھوج بین کے ساتھ منگل کے روز بھی تلاشی مہم جاری رہی آخر کار دوپہر کے وقت گاؤں سے سو میٹر فاصلے پر ایک سرسوں کے کھیت میں کھونڑارے پولیس اور ایس او جی ٹیم نے بچوں کو برآمد کرلیا

واضح رہے کہ سبھی بچے وہاں محفوظ پائے گئے سبھی بچوں کو عوامی صحت مرکز بکن پور لے جا کر انکی صحت کی جانچ کرائی گئی سبھی بچے پوری طرح صحت مند اور محفوظ پائے گئے تب جا کر گھر والوں نے راحت کی سانس لی اور علاقے میں پھیلی سنسنی ختم ہوئی۔ وہیں پولیس کی پوچھ گچھ میں جو بات نکل کر سامنے آئی ہے کہ ۷ سالہ بچے کرشنا کمار نے ایک بچے کا کھلونا توڑ دیا تھا جسکی وجہ سے اسکی ماں مارنے کے لیے دوڑائی تھی جسکی وجہ سے ڈر کر یہ بچے کھیت کی طرف بھاگ گئے تھے اور وہیں کھیلتے کھیلتے سو گئے۔

حالانکہ پولیس کی ان باتوں پر لوگوں کو ہرگز یقین نہیں ہو رہا ہے آپس میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اس سلسلے میں ایس پی ونیت جیسوال نے بتایا ہے کہ ایک ماں کی ڈانٹ اور مار سے بچنے کے لئے ایک بچہ بھاگا اور اسی کے ساتھ اور بچے بھی بھاگ گئے اور کھیلتے کھیلتے سرسوں کے کھیت میں سو گئے تھے سبھی بچے محفوظ برآمد کر لئے گئے ہیں۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

ہم ایران کے ساتھ سفارتی راستے میں دل چسپی رکھتے ہیں: جے ڈی وینس

تہران (ایجنسی): اگرچہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے منگل کے روز اعلان کیا کہ ان کا ملک واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات میں ٹھوس نتائج حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا خیال ہے کہ ایران اب بھی ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مقرر کردہ بعض" سرخ لکیروں" کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ان کا یہ تبصرہ منگل کو جنیوا میں دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کے دوسرے دور کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا۔ وینس نے اپنے بیانات میں اشارہ دیا کہ امریکہ اب بھی سفارتی راستے میں دل چسپی رکھتا ہے۔ اس سے قبل ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر ایران نے واشنگٹن کی شرائط پوری نہ کیں جن میں سرِ فہرست اس کے جوہری پروگرام سے متعلق شرائط ہیں، تو اس کے خلاف طاقت کا استعمال کیا جائے گا۔

وینس نے انکشاف کیا کہ کچھ پہلوؤں میں معاملات بہتر رہے، جہاں ایرانیوں نے بعد میں ملاقات پر اتفاق کیا۔ لیکن نائب صدر نے اس طرف توجہ دلائی کہ دیگر پہلوؤں میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کچھ ایسی سرخ لکیریں متعین کی ہیں جنہیں ایرانی اب بھی قبول کرنے اور ان پر بات کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ وینس نے مزید کہا کہ امریکہ اس پر کام جاری رکھے گا، لیکن ان کے مطابق یہ صدر کا اختیار ہے کہ وہ طے کریں کہ سفارت کاری کب اپنے انجام کو پہنچتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا "ہم امید کرتے ہیں کہ ہم اس حد تک نہ پہنچیں، لیکن اگر ایسا ہوا تو فیصلہ صدر کا ہوگا"، ان کا اشارہ فوجی کارروائی کی طرف تھا۔

یہ اس وقت سامنے آیا جب ایرانی صدر نے علماء کے ایک اجتماع میں اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ مذاکرات "مکمل ہم آہنگی اور ایرانی مرشد علی خامنہ ای کی اجازت سے" ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقصد" مسائل کو حقیقی طور پر حل کرنا ہے، نہ کہ محض گفتگو کی خاطر گفتگو میں شامل ہونا"۔ پزشکیان نے یہ بھی باور کرایا کہ" ہم سنجیدگی سے نتیجہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور ہمیں امید ہے کہ یہ راستہ ٹھوس نتائج پر منتج ہوگا"۔ مزید برآں، پزشکیان نے صدارتی ویب سائٹ پر شائع ہونے والے بیان میں کہا کہ تہران اس بات کی" تصدیق" کے لیے تیار ہے کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ پزشکیان نے مزید کہا" ہم قطعی طور پر جوہری ہتھیاروں کے حصول کی کوشش نہیں کر رہے، اور اگر کوئی فریق اس کی تصدیق کرنا چاہتا ہے تو ہم ایسی تصدیق کے لیے تیار ہیں"۔

یہ اس وقت ہوا جب ایرانی وفد کی سربراہی کرنے والے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اس بات کی تصدیق کی کہ "گذشتہ دور کے مقابلے میں مذاکرات کے اس دور میں مثبت پیش رفت ہوئی ہے"۔ تاہم انہوں نے اس طرف اشارہ کیا کہ" کچھ ایسے مسائل موجود ہیں جن پر دونوں فریقوں کی جانب سے کام کرنے کی ضرورت ہے"۔ یہ بیانات فریقین کے درمیان ہفتوں تک دھمکیوں کے تبادلے اور خطے میں امریکی فوجی نقل وحرکت کے بعد سامنے آئے ہیں۔ نیز یہ مذاکرات کے پہلے دور کے بعد سامنے آئے ہیں جو رواں ماہ 6 فروری کو مسقط میں منعقد ہوا تھا اور اسے بھی مثبت قرار دیا گیا تھا۔

امریکہ بارہا یورینیم کی افزودگی روکنے کا مطالبہ کر چکا ہے۔ اس نے ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام اور خطے میں مسلح گروہوں کی حمایت کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی ہے، یہ وہ مسائل ہیں جنہیں مذاکرات میں شامل کرنے کے لیے اسرائیل نے دباؤ ڈالا تھا۔

اپسٹین فائلز پر سیاست گرم، ہلیری کلنٹن نے ٹرمپ انتظامیہ پر کور اپ کا لگایا الزام

واشنگٹن (ایجنسی): امریکہ کی سابق وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن نے کہا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ اپسٹین فائلز کے معاملے میں لیپا پوتی کی کوشش کر رہی ہے۔ ہلیری کلنٹن نے بی بی سی سے گفتگو میں کہا کہ عوام کو اس معاملے سے متعلق تمام مواد دیکھنے کا حق ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دستاویزات جاری کرنے کا عمل سست کیا جا رہا ہے۔ مکمل شفافیت برتی جانی چاہیے۔

وائٹ ہاؤس نے کلنٹن کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ نے غیر معمولی شفافیت دکھائی ہے اور ہزاروں صفحات پر مشتمل دستاویزات جاری کئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس ماہ کے آغاز میں امریکی محکمۂ انصاف نے اپسٹین فائلز ٹرانسپیرنسی ایکٹ ☒ منظور ہونے کے بعد لاکھوں نئے دستاویزات جاری کیں۔ تاہم نائب اٹارنی جنرل نے بتایا کہ تقریباً 30 لاکھ اضافی صفحات حساس طبی ریکارڈ، بچوں کے استحصال سے متعلق تفصیلات اور جاری تحقیقات سے جڑی معلومات کی وجہ سے روکے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ مرحوم سرمایہ کار اور سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق تفتیشی فائلوں کے عام ہونے کے بعد امریکہ میں ڈیموکریٹس اور برسرِ اقتدار ریپبلکن پارٹی کے درمیان سیاسی کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ ان فائلوں میں دونوں جماعتوں کی کئی بااثر شخصیات کے نام سامنے آئے ہیں، تاہم کسی فائل میں نام کا ذکر ہونا بذاتِ خود کسی غلط کام کا ثبوت نہیں سمجھا جاتا۔ کینٹکی کے ریپبلکن رکن کانگریس تھامس میسی نے محکمۂ انصاف سے اپسٹین اور اس کے ساتھیوں کے خلاف سابق استغاثہ فیصلوں سے متعلق اندرونی یادداشتیں جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

کف سیرپ معاملہ: فارماسسٹ، بیوی اور بھتیجے کی درخواست ضمانت خارج

بھوپال (ایجنسی): مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے زہریلے کولڈریف کف سیرپ معاملے میں ملزم فارماسسٹ اور ماہر امراض اطفال پروین سونی، ان کی اہلیہ جیوتی سونی اور بھتیجے کی طرف سے دائر باقاعدہ ضمانت عرضیوں کو خارج کر دیا۔ عدالتی حکم کے مطابق جسٹس پرمود کمار اگروال کی بنچ نے کہا کہ معاملے کی سنگینی اور حالات کو دیکھتے ہوئے یہ قابل ضمانت دینے لائق معاملہ نہیں ہے۔ الزام ہے کہ فارماسسٹ نے ڈاکٹر کے ذریعہ تجویز کردہ 'نیکسٹر و۔ ڈی ایم' دینے کے بجائے کولڈریف سیرپ دی۔ فروخت کا کوئی بل نہیں رکھا گیا اور ملزم نے 66 بوتلوں سمیت شواہد کو تباہ کرنے میں کردار ادا کیا۔

عدالت نے فارماسسٹ کو ادویات کی محفوظ تقسیم، ریکارڈ رکھنے اور عوام کی حفاظت کے لیے ذمہ دار ٹیکنیکل کسٹوڈین قرار دیا۔ وہیں پروین سونی نے مبینہ طور پر بچوں کے لیے بغیر نسخے کے کولڈریف سیرپ دی جو غیر قانونی اور طبی طور پر ناقابل قبول ہے۔ اس نامناسب تبادل اور لائسنسنگ کے ضوابط کی خلاف ورزی مل کر اس سانحے کا باعث بنی۔ فیکٹری کے ذریعہ تیار سیرپ میں ڈائی تھیلین گلائیکول کی خطرناک مقدار پائی گئی جو بچوں کے گردے فیل ہونے اور 26 سے زائد بچوں کی موت کا باعث بنی۔ یہ واردات چھندواڑہ ضلع کے پراسیا کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں اگست اور اکتوبر 2025 کے درمیان ہوئی۔ مدھیہ پردیش حکومت نے 4 اکتوبر 2025 کو اس سیرپ پر پابندی لگا دی تھی۔

استغاثہ نے کہا کہ فارماسسٹ اور ڈاکٹروں سمیت دیگر ملزمین مبینہ طور پر کمیشن اور منافع حاصل کر رہے تھے۔ صحت عامہ کے سنگین خطرے اور 26 سے زائد بچوں کی موت کے پیش نظر درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی۔ ملزمین 13 اکتوبر 2025 سے حراست میں ہیں۔ عدالت نے کہا کہ ملزم کے خلاف بنیادی ثبوت مضبوط ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ انڈین پینل کوڈ کی دفعہ 105، 276، اور 238 (بی) کے ساتھ ساتھ منشیات اور کاسمیٹکس ایکٹ کی دفعہ 27 (اے) کے تحت جرم ثابت ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ صرف ضمانت سے متعلق ہے اور اس سے مقدمے کی مرکزی سماعت متاثر نہیں ہوگی۔ یہ فیصلہ 2025 کے کف سیرپ بحران کی تحقیقات کے درمیان سامنے آیا ہے، جس نے قومی سطح پر ادویات کی مینوفیکچرنگ، سپلائی اور نسخے میں ریگولیٹری ناکامیوں کو بے نقاب کیا ہے۔

دہلی میں موسم کی کروٹ: مطلع ابر آلود، بارش اور تیز ہواؤں کی پیش گوئی

نئی دہلی (ایجنسی): ملک کی راجدھانی دہلی میں فروری کا مہینہ اس بار مسلسل حیران کر رہا ہے۔ مہینے کے آغاز میں سردی کا احساس ہوا لیکن چند ہی دنوں میں درجۂ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہوگیا اور اب بارش کے آثار نمایاں ہیں۔ بدلے ہوئے موسم نے شہریوں کو الجھن میں ڈال دیا ہے۔ بدھ کی صبح سے شہر کے کئی علاقوں میں بادل چھائے رہے جبکہ بعض مقامات پر ہلکی بوندا باندی بھی ریکارڈ کی گئی۔ 17 فروری دہلی کا اب تک کا سب سے گرم دن ثابت ہوا۔ زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 30.9 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جو معمول سے 6.5 ڈگری زیادہ تھا، جبکہ کم سے کم درجۂ حرارت 12.4 ڈگری سیلسیس رہا۔

دفتر ایگزیکٹو انجینئر، لکھنؤ ڈویژن، شاردا کینال، لکھنؤ

قلیل مدتی ای ٹینڈر نوٹس نمبر:-15/AA/2025-26

اتر پردیش کے گورنر محترم کی جانب سے، 25.02.2026 کو دوپہر 02:00 بجے تک محکمہ آبپاشی میں درج شہری زمرے میں رجسٹرڈ ٹھیکیداروں سے https://etender.up.nic.in کے ذریعے آن لائن کاموں کے لیے تکنیکی اور مالیاتی بولیاں طلب کی جاتی ہیں۔ جس کی تکنیکی بولی 25.02.2026 کو دوپہر 02:30 پر چیف انجینئر (ایڈمن۔ اسسٹنٹ)، آبپاشی اور آبی وسائل محکمہ، اتر پردیش، لکھنؤ کی طرف سے تشکیل کردہ کمیٹی کے سامنے زیر دستخطی کے دفتر میں آن لائن کھولی جائے گی۔ مذکورہ ٹینڈر فارم 2026.02.20 کو دوپہر 02:00 بجے سے ڈاؤن لوڈ/ اپ لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ دفتر کی بندش یا چھٹی کی صورت میں، یہ بولی اگلے کام کے دن پہلے سے طے شدہ وقت پر کھولی جائے گی۔

نمبر	کام کا نام	مقدار	کام کی تخمینی لاگت جی ایس ٹی سمیت (لاکھ میں)	زرضمانت (روپیہ میں)	کام مکمل کرنے کی مدت	ٹینڈر فارم کی قیمت (روپیہ)	رجسٹرڈ زمرہ
1	Sweeping and leaning of Non Residential Building, Cleaning Roads and Drains at Dr. Ram Manohar Lohiya Transit Hostel Telibagh, Lucknow(,Lot-01)	Bill of Qty کے مطابق	08.24	@2% Paid Online	365Days	225.00 +41.00 +500.00	C اوراعلیٰ
2	Sweeping and Cleaning of Non Residential Building Dr. Ram Manohar Lohia Parikalp Bhawan Telibagh, Lucknow(Lot-02)	Bill of Qty کے مطابق	16.31	@2% Paid Online	365Days	225.00 +41.00 +500.00	C اوراعلیٰ
3	Sweeping and Cleaning Residential Building at New Parikalp Vihar Colony Telibagh, Lucknow(Lot-03)	Bill of Qty کے مطابق	08.42	@2% Paid Online	365Days	225.00 +41.00 +500.00	C اوراعلیٰ

UPID-246423,Date:17/02/2026
Website: www.upgov.nic.in

ایگزیکٹو انجینئر، لکھنؤ ڈویژن
شاردا نہر، لکھنؤ

دہلی میں حکمراں اور اپوزیشن میں الزام تراشیوں کا دور جاری

نئی دہلی (ایجنسی): بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ نے حزب اختلاف عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی 'خراب' میڈیا کوریج کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ایک اخبار کو علامتی طور پر جلانے کی مذمت کی اور اسے انتشار پسند سوچ کی علامت قرار دیا۔ دہلی بی جے پی کے میڈیا انچارج پروین شنکر کپور نے پریس کانفرنس کے دوران اے اے پی کی دہلی یونٹ کے کنوینر سور بھ بھاردواج کے پریس کانفرنس کے دوران اخبار کو جلانے کے عمل پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بھاردواج نے میڈیا کو ڈرانے، پریس کی آزادی پر قدغن لگانے اور اپنی پارٹی کی انتشار پسند ذہنیت کو ظاہر کرنے کے لیے ایسا کیا۔ کپور نے کہا کہ دہلی کی سیاسی تاریخ میں شاید پہلی بار کسی سیاسی پارٹی کے لیڈر نے اخبار کو محض اس لیے جلایا کہ اس نے ان کے نقطہ نظر سے خبریں شائع نہیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ اخبار جلانا ایک گھنونا فعل ہے، جس طرح پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی حکومت میڈیا بالخصوص ایک مخصوص میڈیا گروپ کے خلاف جبر کا چکر چلا رہی ہے۔

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

موہن بھاگوت کی لکھنؤ کے نرالا نگر میں واقع سرسوتی شیشو مندر میں سماجی ہم آہنگی کی میٹنگ میں شرکت

لکھنؤ (ایجنسی): راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے منگل کو لکھنؤ میں ایک بیان دیا اور ان کا بیان ویسا ہی تھا جیسا ہوا کرتا ہے۔ انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ گھر واپسی کریں اور ہندوؤں کو نصیحت دی کہ وہ تین بچے پیدا کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یو جی سی کا اصول کسی کے خلاف نہیں ہے۔ لکھنؤ کے نرالا نگر میں واقع سرسوتی شیشو مندر میں سماجی ہم آہنگی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ہندو سماج کو منظم اور با اختیار بنانے کی ضرورت کو دہرایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں کسی سے خطرہ نہیں ہے لیکن ہمیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوؤں کی گھٹتی ہوئی آبادی تشویشناک ہے اور انہوں نے زبردستی اور حوصلہ افزائی کی تبدیلی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ "گھر واپسی" کے عمل کو تیز کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ہندو مذہب میں واپس آنے والوں کا خیال رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے دراندازی پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ دراندازوں کا پتہ لگانا، ان کا خاتمہ اور ملک بدر کرنا ضروری ہے۔ ہندوؤں کے کم از کم تین بچے ہونے چاہئیں۔ سائنسدانوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اوسطاً تین بچوں والا معاشرہ مستقبل میں تباہ ہو جاتا ہے۔ یہ ہمارے خاندانوں میں نو بیاہتا جوڑے کو سمجھایا جانا چاہئے۔ بھاگوت نے کہا کہ شادی کا مقصد دنیا کو آگے بڑھانا ہونا چاہیے نہ کہ ہوس کی تسکین۔ یہ احساس فرض کے احساس کو پروان چڑھاتا ہے۔ آر ایس ایس سربراہ نے یو جی سی ایکٹ پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سب کو قانون کی پاسداری کرنی چاہیے۔ اگر قانون غلط ہے تو اسے بدلنے کے طریقے موجود ہیں۔ ذاتیں تنازعات کی وجہ نہیں بنی چاہئیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ معاشرے میں اپنائیت کا جذبہ ہوگا تو ایسے مسائل پیدا نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دنیا تنازعات سے نہیں بلکہ ہم آہنگی سے ترقی کرتی ہے۔

چند روزہ تراویح سے اجتناب ضروری: ذکی نور عظیم ندوی

اسپتالوں و اسٹیشنوں کے قریب اور امتحانات کے پیش نظر ختم قرآن کے بغیر مختصر تراویح پر بھی زور

لکھنؤ (ایجنسی):

رمضان بے پایاں رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے، جس میں دن کے فرض روزہ اور رات کے مسنون تراویح دونوں کو اس مہینہ کا امتیازی عمل بنا کر بے شمار اجر و ثواب کا ذریعہ بنا دیا گیا، اور دونوں کو پورے مہینہ پابندی سے کرنے پر مغفرت کا وعدہ کیا گیا۔ لیکن بعض جگہوں پر چند ہی دنوں میں تین یا پانچ پارے یومیہ کے ذریعہ اس کے مختلف منفی پہلوؤں کو نظر انداز کرتے ہوئے جلد ہی تراویح ختم کرنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے جو نہایت تشویشناک ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا ذکی نور عظیم ندوی ڈائرکٹر سینٹر فار سوشل اینڈ ایجوکیشنل اویرنیس لکھنؤ نے کیا۔

انھوں نے کہا کہ اس کی وجہ سے بہت سے بزرگ اور بیمار افراد اس میں شرکت نہیں کر سکتے۔ لمبی نمازوں کے عادی نہ رہنے والے حضرات جماعت میں شریک نہیں ہوتے یا انتظار کرتے ہیں کہ امام رکوع میں جائے تو دوڑ کر شریک ہوتے ہیں، اور بہت سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور ہوتے ہیں، بچے دوران تلاوت کھیلتے رہتے ہیں اور چند دنوں میں ختم کرنے والوں کی اکثریت یا تو بعد میں تراویح پڑھتی نہیں یا اس کے ساتھ کھلواڑ کا ثبوت دیتی ہے۔ اور جو لوگ تراویح پڑھ سکتے تھے ان کیلئے پڑھنا مشکل ہو جاتا ہے اور رمضان کے ایام گزرتے گزرتے نمازیوں کی تعداد گھٹتی چلی جاتی ہے اور پانچ یا دس دن میں قرآن مکمل کرنے کے بعد اکثر لوگ تراویح نہیں پڑھتے۔

تراویح کا مقصد صرف ختم قرآن نہیں بلکہ پورے ماہ مستقل تراویح پڑھنا ہے۔ اور کسی بھی معتبر نص سے تراویح میں ختم قرآن کا حکم نہ ہونے کی وجہ سے اور اس لئے بھی کہ اسلام نے اعتدال اور آسانی کو اپنے تمام احکام میں ملحوظ رکھا ہے تین یا پانچ پارے کے بجائے ایک پارے کو عام کرنا چاہئے۔ اور اگر کہیں بیمار یا ضعیف افراد زیادہ ہوں اور اسپتالوں و اسٹیشنوں کے قریب اور اس سال رمضان میں بورڈ امتحانات کے پیش نظر ختم قرآن کے بغیر مختصر تراویح کے انتظام میں کوئی مضائقہ نہیں بلکہ مستحسن کہا جا سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سے ایسے لوگ بھی تراویح ادا کر سکیں گے جو ختم قرآن کی پابندی اور طویل تراویح کی وجہ سے اس کے اجر سے محروم ہو سکتے ہیں۔

برجیش پاٹھک کے بیان پر شیو پال یادو کا جواب، کہا: اگر آپ کو بٹکوں کی توہین پر افسوس ہے تو استعفیٰ دے دیں

لکھنؤ (ایجنسی):

اتر پردیش میں شنکراچاریہ ایوی مکتیشورانند اور انتظامیہ کے درمیان شروع ہونے والا تنازعہ اب ایک بڑے سیاسی بحران کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ ریاست کے دو نائب وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن پریاگ راج میں طالب علموں (بٹکوں) کے ساتھ ناروا سلوک اور ان کے بال کھینچنے پر الزامات اور صفائی کا دور جاری ہے۔

سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر شیو پال سنگھ یادو نے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کے بیان پر سخت جواب دیا ہے۔ شیو پال نے کہا کہ اگر برجیش پاٹھک کو بٹکوں کی توہین پر اتنا ہی افسوس ہے تو پھر بھی وہ حکومت کا حصہ کیوں ہیں؟ وہ فوری طور پر مستعفی ہو جائیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں ریمارک کیا کہ پاٹھک اسی حکومت کی کابینہ کے رکن ہیں جس نے بٹکوں کی توہین کی ہے، اور اس لیے وہ خود بھی اس "عظیم گناہ" میں شریک ہیں۔

اس سے قبل برجیش پاٹھک نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی تھی۔ اس نے کہا تھا کہ بٹکوں کے بال کھینچنا "گناہ عظیم" ہے۔ پاٹھک کے مطابق جن لوگوں نے ایسا کرنے کی ہمت کی انہیں اس کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اوپر والے کی کتاب میں سب کچھ لکھا جا رہا ہے، مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

یوپی بورڈ امتحانات کا آغاز، 8033 مراکز پر 53 لاکھ امیدوار، نقل روکنے کیلئے سخت نگرانی

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے 2026 ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ بورڈ کے امتحانات 18 فروری (آج) سے 12 مارچ 2026 تک منعقد ہوں گے۔ ان امتحانات کے لیے اس سال 778,37,53 امیدوار رجسٹرڈ ہیں، جن میں 696,61,27 ہائی اسکول اور 082,76,25 انٹرمیڈیٹ کے طلباء وطالبات شامل ہیں۔ امتحانات کو مکمل طور پر منصفانہ، شفاف اور منظم طریقے سے منعقد کرنے کے لیے ریاست بھر میں 033,8 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں، جن میں 596 سرکاری اسکول، 453,3 غیر سرکاری امداد یافتہ اور 984,3 سیلف فنانس اسکول شامل ہیں۔ ثانوی تعلیم کی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) گلاب دیوی نے امتحانات سے قبل منگل کو ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (سیکنڈری) لکھنؤ کیمپ آفس میں قائم ریاستی سطح کے کنٹرول روم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اس سال کے امتحانی نظام کو مکمل طور پر ٹیکنالوجی پر مبنی اور شفاف بنایا گیا ہے۔ 18 اضلاع کو حساس قرار دیا گیا ہے جبکہ 222 امتحانی مراکز کو انتہائی حساس اور 683 کو حساس قرار دیا گیا ہے۔ اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور مقامی انٹیلی جنس یونٹ امتحان کے دوران ان مراکز پر مستعد رہیں گی اور انتہائی حساس مراکز کا روزانہ دو مرتبہ معائنہ کو یقینی بنایا گیا ہے۔

امتحان کی نگرانی کے لیے ہر امتحانی کمرے میں وائس ریکارڈر کے ساتھ دو سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں، ساتھ ہی ایک راؤٹر، ڈی وی آر اور ہائی اسپیڈ انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کرائی گئی ہے۔ امتحان کی پوری مدت ویب کاسٹنگ کے ذریعے لائیو مانیٹر کی جائے گی۔ امتحانی مراکز میں اسٹرانگ رومز 24x7 سی سی ٹی وی نگرانی کے تحت ہوں گے۔ اس کے علاوہ تمام 75 اضلاع میں ہر امتحانی مرکز میں اسٹرانگ رومز، سوالیہ پرچوں کی تقسیم کرنے والے کمروں اور جوابی کاپیوں کی سیلنگ، پیک روم کی بھی آن لائن نگرانی کی جائے گی۔

لکھنؤ یونیورسٹی میں موہن بھاگوت کے پروگرام پر طلباء کا زبردست ہنگامہ

لکھنؤ (ایجنسی):

لکھنؤ یونیورسٹی (LU) کیمپس بدھ کو سیاسی میدان میں تبدیل ہوگیا۔ یہ پروگرام یونیورسٹی کے مالویہ آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک علمی مکالمے کا پروگرام تھا جس میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے شرکت کرنا تھی۔ تاہم، ان کی آمد سے قبل ہی، این ایس یو آئی، سماج وادی چھاتر سبھا، اور بھیم آرمی کے کارکنوں نے کیمپس میں زبردست احتجاج شروع کیا۔

چونکہ تقریباً 10:30 بجے پروگرام شروع ہونے والا تھا، طلبہ کی بڑی تعداد کیشیئر کے دفتر کے قریب جمع ہوگئی۔ پلے کارڈز تھامے، انہوں نے "واپس جاؤ!" کے نعرے لگائے۔ جب طلباء نے رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی تو پولیس کے ساتھ شدید جھڑپ ہوئی۔ حالات کو بگڑتے دیکھ کر پولیس نے طاقت کا سہارا لیا اور کئی احتجاج کرنے والے طلباء کو حراست میں لے کر تھانے بھیج دیا۔ احتجاج کی قیادت کرر ہے طلبہ لیڈروں نے براہ راست آر ایس ایس اور یونیورسٹی انتظامیہ کو نشانہ بنایا۔

یو جی سی تنازعہ پر سوالات: طلباء نے سوال کیا کہ جب سپریم کورٹ نے یو جی سی کے متنازعہ فیصلوں پر روک لگا دی ہے تو آر ایس ایس سربراہ اس معاملے پر اپنا موقف کیوں واضح نہیں کر رہے ہیں۔ نظریاتی دباؤ: مظاہرین نے الزام لگایا کہ تعلیمی اداروں پر ایک مخصوص نظریہ زبردستی مسلط کیا جا رہا ہے جو کہ تعلیم کے وقار کے خلاف ہے۔

سماج وادی چھاتر سبھا اور دیگر تنظیموں نے یونیورسٹی انتظامیہ پر تعصب کے سنگین الزامات لگائے۔ طلباء نے بتایا کہ یونیورسٹی کے ہال اور آڈیٹوریم صرف آر ایس ایس اور اے بی وی پی کے پروگراموں کے لیے کھولے جاتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب دیگر طلبہ تنظیمیں مباحثوں یا سیمیناروں کے لیے ہالوں کی درخواست کرتی ہیں، تو انھیں قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے رسائی سے انکار کر دیا جاتا ہے، لیکن حکمراں جماعت کے دباؤ پر آر ایس ایس کے پروگراموں کے لیے تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

2027 کی جنگ، مایاوتی کا "ایکلا چلو" کا نعرہ، اتحاد کی خبروں کو بتایا بے بنیاد

لکھنؤ (ایجنسی):

بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی نے 2027 کے یوپی انتخابات سے متعلق تمام قیاس آرائیوں کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بی ایس پی کسی پارٹی کے ساتھ اتحاد نہیں کرے گی اور اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑے گی اور مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی۔ مایاوتی نے سوشل میڈیا اور میڈیا کے کچھ حصوں میں گردش کرنے والی اتحاد کی خبروں کو "فرضی خبر" اور گہری سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیاں بی ایس پی کے حامیوں کی توجہ ہٹانے اور پارٹی کو کمزور کرنے کے لیے مذموم سازشیں کر رہی ہیں۔

بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ ایس پی، کانگریس اور بی جے پی جیسی جماعتوں کے ساتھ اتحاد ہمیشہ تلخ رہا ہے۔ ان پارٹیوں نے بی ایس پی کے ووٹ لیے لیکن اپنے ووٹ بی ایس پی کو منتقل کرنے میں ناکام رہے، جس سے پارٹی کو مسلسل سیاسی نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ان جماعتوں کا نظریہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی سوچ کے بالکل برعکس ہے۔ مایاوتی نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ان افواہوں کو نظر انداز کریں اور "ہاتھی کی مست چال" چلتے ہوئے 2027 کے مشن پر توجہ مرکوز رکھیں۔

مرکزی حکومت کی طرف سے دہلی میں ایک نیا بنگلہ مختص کرنے کے بارے میں سوشل میڈیا پر ہونے والی بحثوں پر مایاوتی نے بھی اپنی خاموشی توڑی۔ صورتحال کو واضح کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "بنگلے کی الاٹمنٹ مکمل طور پر قواعد کے مطابق تھی۔ مرکزی حکومت نے یہ فیصلہ ان کی سیکیورٹی کے زمرے کو دیکھتے ہوئے کیا ہے۔ انہیں پہلے ایک بنگلہ دیا گیا تھا، جسے انہوں نے سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا۔ اب جو نیا بنگلہ مختص کیا گیا ہے وہ ان کی سیکیورٹی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہے، جسے انہوں نے قبول کر لیا ہے۔ بنگلے کو لیکر گمراہ کن افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں۔"